

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

# چشمِ مظلوم

حسبِ مآلِش

رام داس بھائیہ مالک بھائیہ ملک ڈیپلو

لوہاری دروازہ لاہور

۱۹۲۲ء

۱۱

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلے ہے حمد خداوند جہان و جس سے پیدا ہے زمین و آسمان و نعمت رسول پاک ہے جسکے حق میں آبیہ لولاک ہے و بندہ احقر العیاذ باللہ پریشان و تخلص بہ عامل ولد شود پریشان و قوم کھتری ساکن پنجاب حال مقیم شہر لکھنؤ خدمت ارباب غن و کامین فن میں عرض پر واز رہے کہ بندہ کو ابتدائے بلوغ سے عملیات و طلبات وغیرہ کا شوق بکامل رہا اور اس فن کے استادوں کی خدمت میں نیاز حاصل ادا حسب اقتضا شے منشی شنگ دیال صاحب جرح پڑھی ایک دانشی مہاتم میں نے نظم کی بندہ دور سالہ کہ موسوم بہ چرخ طسم و دریائے فلس فن عملیات و طلبات وغیرہ میں قلمبند کئے چنانچہ دونوں چھپکر مطبع خاص و عام ہوئے۔ آن دنوں ایک صاحب بالکمال خجستہ خصال برگزیدہ کونین لالہ کنور سین صاحب تخلص عاقل ولد لالہ رام سہائے قوم کلاتہ سکینہ ساکن قصبہ ملاؤہ حال وارو لکھنؤ محمد محبوب گنج آنے بار اصرار کیا اور فرمایا کہ کوئی کتاب بغیر زعفران ایسی لکھو کہ عوام کو پسند آئے اور دنیا میں یادگار ہو جائے کیونکہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں موت ہر وقت انسان کے سر پہ کھڑی رہتی ہے آدمی کو چاہئے کہ آج کا کام کل تک نہ چھوڑے چنانچہ یے ثباتی جہان کی ثبوت میں لالہ صاحب موصوف نے ایک غزل اپنی تصنیف بھی ارشاد فرمائی۔ غزل

یہ زمانہ سرائے فانی ہے و نقش بر آب زندگانی ہے

ایک دن جو جس حسن و روزگار شباب و خواب ہے نقش ہے کہانی ہے و غالب آدمی پہ غلبہ ضعیف و آمد موت کی نشانی ہے و ملک الموت جیکہ آہو سچا و ساگان لطف نوجوانی ہے و آیا ہے کل من علیہا فان و ذات مبدو و جاوداتی ہے و جسم کا کچھ نہ پوچھئے احوال و آگ مٹی ہے اور پانی ہے و کرے کچھ

میکلام است مائل به موت که درین مورد آفرین است و هر کس که بخواهد متعلق  
مکرر کند به مکرر و چون آن مکرر در یک خط است و رساله تعیین کند  
دو باب بنویسد که در هر یک از این دو باب یک کلام است و این کلام  
که در هر یک از این دو باب یک کلام است و این کلام  
می انسان بدن که هر فرشته نیست

باب اول عجائبات میں آئیں متر فضلیں میں

فصل اولیٰ بظہار نسبت میں فصل دوم بظہار دل ازہما فصل سوم بظہار  
کے تبار ازہما فصل چہارم تبار اولیٰ کے مقابل فصل پنجم تبار دوم  
بایستہ میں برکی ازہما و غیرت کے جائے فصل ششم دشمن کی عرض ازہما  
فصل ہفتم زبان ازہما فصل ہشتم دشمن کہتو میں بشکار ازہما فصل  
نہم آگ ازہما فصل دہم عام یک کے فصل یازدہم آگ کا  
اور ایک دہل کا فصل دوازدہم دشمن آتش کو بھیجا فصل سترہم  
دشمن گرم میں فتنہ ڈالنا اور نہ بمانا فصل چہار دہم زور اور کرکڑ  
فصل پانزدہم پانی میں ڈبو یا فصل شانزدہم مخالفت  
سبح فصل ہفتادہم چکی ستر میں چک بکے

باب دوم بی گرامی چہ فضلیں میں

فصل اول عام کو طبع کرنا فصل دوم مرد عورت کو طبع کر کے فصل سوم عورت مرد کو طبع کر کے فصل چہارم ام غنی کو طبع کرنا فصل پنجم کسی شخص کو چہرہ کھڑے کرنا لینا فصل ششم عورت کو برہنہ کر دینا + باب سوم قوت پادہ و اماں کے بغیر دین حسین دس فصلیں ہیں

فصل اول قدرت باد و اسرار قصول دوم و اسرار قصول و فصل سیم  
مرور و پند و انزال کرے۔ فصل چهارم فلکی و مغربی کی ترکیب و فصل  
پنجم نوج و اندک کی ترکیب و فصل ششم الجبر و حرکت کا علاج و فصل  
هفتم و روزہ کا علاج و فصل هشتم و رشتہ و اسرار و فصل نهم  
ان اودیات کے بیان میں رکوعوں میں کا بندہ ہر ماہ کے فصل دهم  
نورن جاسری ہو تا۔

باب چہارم خضابہ غیرہ کی ترکیب میں پانچ فصلیں ہیں

فصل اول مناسبات کے بیان میں فصل دوم بل شریعت کی ترکیب فصل سوم بل پیدا کرنے کی ترکیب فصل چہارم بل دکر کرنے کی ترکیب فصل پنجم بل سید کرنے کی ترکیب

باب پنجم صفائی کدات کے بیان میں جس میں قرین فصیلیں ہیں

فصل اول صفائی پر مال فصل دوم صفائی کیں فصل سوم صفائی کیں  
 ابھی شروع ہو کر ان کو صفائی دے کر کرنے میں جس میں تین فصلیں ہیں  
 فصل اول کے پہلے سے کر کے تین فصل دوم مکمل ہو کر کرنے میں فصل سوم  
 جو مکمل ہو کر پہلے سے کر کے تین فصل دوم مکمل ہو کر کرنے میں

ابن تیمیہ رحمہ اللہ و شہیدات کو نیکی بیان میں اس میں پندرہ فصلیں ہیں

فصل اول کہ اولیٰ نبی نے فصل دوم اول سر رکھ کر سر پہ بیٹھ کر فصل سوم ہاتھ  
 رکھ کر فصل چہارم وقت کے چلنے سے اول سر رکھ کر فصل پنجم اول سر رکھ کر  
 پہ فصل ششم اول سر رکھ کر فصل ہفتم اول سر رکھ کر فصل ہفتم اول سر رکھ کر

چشمہ - اورن کوئی میں گرم نہر - فصل نہم پھر اونی میں تر - فصل دوم ہونی  
 تماشے میں نظر نہر کے فصل یازدہم پھر جانیٹا - فصل دوازدهم نہر ہونے کا  
 جانا فصل سیزدهم - پھر جانیٹا کے فصل چہارم - فصل ہونے کا  
 نکاح اور موت ہونے - فصل یازدہم - تاریل کا آئنا +

### باب ششم غائب ہونے کے بیان میں جن میں فصلیں ہیں

فصل اول نظر سے غائب ہونا - فصل دوم ہتان نہر غائب ہونے کے بیان میں

باب ششم اس میں کہ انسان مختلف شکلوں میں نظر کے تجویز کے فصلیں

فصل اول - انسان کی صورت نظر سے - فصل دوم انسان کی صورت

نظر سے - فصل سوم - انسان پر شکل کے پیش نظر سے فصل چہارم

انسان ہند کی صورت نظر سے - فصل پنجم - انسان کے کی صورت نظر سے

باب ہفتم بعض مہدات کے بیان میں اس میں باب چار فصلیں ہیں

فصل اول - قاعدہ ہادی - فصل دوم منتر فصل سوم چتر فصل

چہارم قاعدہ شیطانی +

باب اول عجائبات میں اس میں شتر فصلیں ہیں

فصل اول نظر باندھنے میں - قاعدہ یہ ہے کہ جن کام میں انسان کو

کرے - اول اپنی حفاظت کی تدبیر کرے عمل میں لاوے کہ مطلوب آتہ آئے

اور آپ بھی محفوظ رہے - اول چوب انگول کو قفس کر لے لگا دے اور ایک

جلا کر دھواں اپنے بدن پر کرے - بعد لگاؤ کو کہ لکڑی پر منتر پڑھ کر

لاوے اور ایک مقام صاف میں اسی منتر سے دھوپ دیپ دے منتر پڑھ کر

اور منتر پڑھ کر کہ لکڑی کی جلیا سی ہو گئے - اس منتر

کڑی سے نظر بند ہو جائے ایضاً چوب کر کے یا کھل کر کہ

منتر پڑھ کر موت نام سے پکے اور اوپر دم کرے کہ میں سوئے نہ اری

کو کہ تا پھر - اور منتر جانیٹا منتر سولہ - بعد ہتان چو اوس کڑی کو

اوس کی نظر بند ہو جائے ایضاً - اول اس منتر کو کھسک دیتا ہے

اور دوم کرے یا پانی پر پڑھ کر کہ بن پر چھوڑے یا کھسک دے پڑھ کر

تفصیل لکھ کے توبہ منظر سے منتر ہے ؟ اور ایک دلی دل سولہ + بعد

ہتان دلی جانیٹا جو موسم برسات میں پھاڑوں پر لگتی ہے اور برگ

نوم کو کہیں کو منتر پڑھتے ہیں ان دونوں چیزوں کو بول میں میں پیکر پڑھتے

اور وہی منتر افقوں کر کے سایہ میں خشک کر کے جن وقت اوسکو سر

انکشاں پر رکھ کرے پڑھ کر ہے مزہ ہو - مثلاً اگر کہے کہ خنجرہ یا اخی

بلین منیرہ کا نام کے حاضر ہو جائے ایضاً اگر اسی گولی کو کھسک کر

نوم پڑھ کر اور کا پوست دور کیا ہو رکھ کرے جن و موت وغیرہ نظر

آدھی ایضاً - اگر اسی چوب نوم پڑھ کر چھ اشیا کے ذکر ہو یا لا طہ

کیا ہے کو اری لکڑی کا موت کا تا پڑا پیٹ دے چارچہ اور تھان نظر

آدھی ایضاً - حفاظت کرکے برگ نوم چوب انگول دلی ہر سوئی جو نوم

کر لایاں جنگل میں لگتی ہے سب کو کیا کر کے بول میں میں پیسے اور منتر

سناچی سے جب بنا کر سایہ میں خشک کرے اور محفوظ بن پر منتر

مدر سے لیکر ہ گولی کھسک کر مانند حنا اپنی انگلیوں پر لگا کرے - جو کہ

کے اور لوگوں کو دکھا دے نور میں آوے ایضاً - اگر اس گولی کو

چھو دے پڑھ کرے وہ شخص بے سر نظر آوے ایضاً - اگر برگ خنجر

اور تھیل کیجا کر کے اسے گولی کے ساتھ بن پر رکھ کرے بد شکل نظر

پیشہ۔ ایضاً اگر عذاب انکسول پر یا کوئی عذاب کر کے چوب کو بند کرے۔  
 اور یا معلوم ہو سکے کہ جن جنس زمین سے یا نہ سے اور اگر او سکے اندھا کرے تو  
 کو ہی سرنگوں معلوم ہوئے ایضاً۔ اگر بزرگ کسی بی پر عذاب کرے بہت نظر  
 تاویس ایضاً۔ اگر صرخ یا طاعون کے یا پر عذاب کرے ہزار بار صرخ و کھنک  
 نظر آویں ایضاً۔ اگر فل پر عذاب کرے اپنے ہاتھ میں لے کر ہزار بار جو ہر  
 سوتی و کھنکائی دے ایضاً اگر کسی فل کو بچہ عذاب کرے زمین میں دفن  
 اور یا کسی دے پہل پیدا ہوں ایضاً۔ اگر شتر کھنک کو کسی بچہ سے عذاب  
 کر کے منہ میں رکھے خاتم پر آب و کھنکائی دے اور یا کسی منہ سے نکھ  
 ایضاً۔ اگر اپنی بیٹی اور یا تھ پر عذاب کرے نظرت غائب ہو۔ ایضاً  
 اگر خاتم بدن پر عذاب کرے تمام اعضا شکست نظر پڑیں جب و حدی اسے  
 سب خیال و عذاب ہو جائے ایضاً۔ اگر شاخ یا بچہ کبک اندھا سال برفی  
 تیل کو دھنک کو ہونہن بیکر بول میں عذاب کرے مستور سابق اسی طریق سے  
 جب یا نہ سے اور شتر انیس بار پر عذاب کرے میں خشک کرے۔ چند ازاں  
 کسی جس پر عذاب کرے یا معلوم ہو ایضاً۔ اگر شتر اور انکسول  
 تمام بدن پر عذاب کرے چہ معلوم ہو ایضاً۔ اگر کسی گولی کو ختم و حدی رہ  
 اور شتر کو شتر میں عذاب کرے یا شتر کرے ہرگز گرفت نظر نہ آوے۔  
 اور جب و حدی کا فوب خواب و خیال ہو جائے ایضاً شاخ و کھنک پر  
 کو دھنک شکرت پرست بیضہ مرغ شتر سمہ رچین فاشا کرے آسمان پر  
 سب کو اس شتر سے بیضہ اودہ چنہ اپنی دیو بکلی سوا انیس بار پر عذاب کر  
 سایہ میں خشک کرے اور انیس بار یہی شتر سابق سے پر عذاب کر گرفت  
 پر عذاب کرے اور آدمی کو کھنک دے زن و مرد دیکھا فلاد آدمی فصل دوم  
 آدمی و حمل یا نہ صناع میں بیکہ یا نہی اگر دھنک کرنا ہو اور کو حمل بھاننا ہو  
 اپنے یا نہی یا نہی کا چوتھا او تار کر او نہ حاکر کے اوس کے پاس کھنک ہو

پیشہ۔ ایضاً اگر عذاب انکسول پر یا کوئی عذاب کر کے چوب کو بند کرے۔  
 اور یا معلوم ہو سکے کہ جن جنس زمین سے یا نہ سے اور اگر او سکے اندھا کرے تو  
 کو ہی سرنگوں معلوم ہوئے ایضاً۔ اگر بزرگ کسی بی پر عذاب کرے بہت نظر  
 تاویس ایضاً۔ اگر صرخ یا طاعون کے یا پر عذاب کرے ہزار بار صرخ و کھنک  
 نظر آویں ایضاً۔ اگر فل پر عذاب کرے اپنے ہاتھ میں لے کر ہزار بار جو ہر  
 سوتی و کھنکائی دے ایضاً اگر کسی فل کو بچہ عذاب کرے زمین میں دفن  
 اور یا کسی دے پہل پیدا ہوں ایضاً۔ اگر شتر کھنک کو کسی بچہ سے عذاب  
 کر کے منہ میں رکھے خاتم پر آب و کھنکائی دے اور یا کسی منہ سے نکھ  
 ایضاً۔ اگر اپنی بیٹی اور یا تھ پر عذاب کرے نظرت غائب ہو۔ ایضاً  
 اگر خاتم بدن پر عذاب کرے تمام اعضا شکست نظر پڑیں جب و حدی اسے  
 سب خیال و عذاب ہو جائے ایضاً۔ اگر شاخ یا بچہ کبک اندھا سال برفی  
 تیل کو دھنک کو ہونہن بیکر بول میں عذاب کرے مستور سابق اسی طریق سے  
 جب یا نہ سے اور شتر انیس بار پر عذاب کرے میں خشک کرے۔ چند ازاں  
 کسی جس پر عذاب کرے یا معلوم ہو ایضاً۔ اگر شتر اور انکسول  
 تمام بدن پر عذاب کرے چہ معلوم ہو ایضاً۔ اگر کسی گولی کو ختم و حدی رہ  
 اور شتر کو شتر میں عذاب کرے یا شتر کرے ہرگز گرفت نظر نہ آوے۔  
 اور جب و حدی کا فوب خواب و خیال ہو جائے ایضاً شاخ و کھنک پر  
 کو دھنک شکرت پرست بیضہ مرغ شتر سمہ رچین فاشا کرے آسمان پر  
 سب کو اس شتر سے بیضہ اودہ چنہ اپنی دیو بکلی سوا انیس بار پر عذاب کر  
 سایہ میں خشک کرے اور انیس بار یہی شتر سابق سے پر عذاب کر گرفت  
 پر عذاب کرے اور آدمی کو کھنک دے زن و مرد دیکھا فلاد آدمی فصل دوم  
 آدمی و حمل یا نہ صناع میں بیکہ یا نہی اگر دھنک کرنا ہو اور کو حمل بھاننا ہو  
 اپنے یا نہی یا نہی کا چوتھا او تار کر او نہ حاکر کے اوس کے پاس کھنک ہو

[illegible][illegible]









۱۵  
 در آنال پتیمی نکالند چنانکه آنرا که با برود و او را بی می کار گونی  
 می کشد پس وقت نکالند او را سلف و میخیزد ایضا بنور تار و کبیل ایلیک بر زن  
 یک مصری و فلن که کشد زن کار نکالند او را و دو سه پت او وقت کی می کشد و میخیزد  
 فصل دوم و نازی مصر - شیر و جسته و پنج سنگه و سه کاه میش - صاب کو کار  
 مصر بر طلا کره ایضا صاب پنج کانی اسکنه که سیه شده - نمک سنگ - برف  
 سفید و چوب سب کو کز کانی بر مسکه طلا کره ایضا اسکنه در ستر و زن کفل یک  
 درون کتبی بر چوب شله او بر طلا کره او وقت و نازی و زنجی کار طلا کره ایضا  
 سوسلی سیه و سید کز که سکه کوه میشی در کار مس بر من سکه او گردن او کتبی می  
 درون کتبی سات و زنجی کتبی و سات و زنجی طلا کره ایضا و چوب کتبی و زنجی بر یک  
 شده بر کار که آید یک طلا کره سات و زنجی طلا کره ایضا و چوب بر بار و من کتبی  
 می کار سات و زنجی کتبی و سات و زنجی طلا کره ایضا و چوب کتبی و زنجی بر یک  
 طلا کره فصل سیم حوت پت قانع بر سکه کتبی کار و زنجی کتبی و من کتبی  
 کار و زنجی پت مصر بر طلا کره کتبی کتبی حوت منزل بر ایضا شده و سات کتبی  
 ان سب کو کار طلا کره ایضا - کپور - سها - چوبی زنجی و من کتبی و من کتبی  
 کار طلا کره ایضا کل چوبی بر یک چوبی - سرف - سب - سب - سب - و من سب  
 سب کو کار طلا کره حوت نذارت غرض بر او و نافع بر ایضا کار و سیه -  
 و جسته - شده - قانطاریه - یعنی زنجی سب و ان سب کو کار مصر بر طلا کره -  
 ایضا سب سها - شده - کار - سب - مندل سب کتبی طلا کره بر وقت  
 حوت حوت قانع بر ایضا پنج و سب کتبی - چوبی - شده - کتبی  
 سب کو کار طلا کره بر ستر و سلف حاصل بر ایضا سب و زنجی -  
 شده - کار و سب کو کار طلا کره ایضا پنج - کتبی و سب کتبی -  
 سب کو کار طلا کره ایضا کتبی - سات کتبی - سب و سب کو کار  
 طلا کره حوت ملج بر ایضا سب کتبی - کار - سها - سب - چوبی و سب کتبی

۱۶  
 در آنال پتیمی نکالند چنانکه آنرا که با برود و او را بی می کار گونی  
 می کشد پس وقت نکالند او را سلف و میخیزد ایضا بنور تار و کبیل ایلیک بر زن  
 یک مصری و فلن که کشد زن کار نکالند او را و دو سه پت او وقت کی می کشد و میخیزد  
 فصل دوم و نازی مصر - شیر و جسته و پنج سنگه و سه کاه میش - صاب کو کار  
 مصر بر طلا کره ایضا صاب پنج کانی اسکنه که سیه شده - نمک سنگ - برف  
 سفید و چوب سب کو کز کانی بر مسکه طلا کره ایضا اسکنه در ستر و زن کفل یک  
 درون کتبی بر چوب شله او بر طلا کره او وقت و نازی و زنجی کار طلا کره ایضا  
 سوسلی سیه و سید کز که سکه کوه میشی در کار مس بر من سکه او گردن او کتبی می  
 درون کتبی سات و زنجی کتبی و سات و زنجی طلا کره ایضا و چوب کتبی و زنجی بر یک  
 شده بر کار که آید یک طلا کره سات و زنجی طلا کره ایضا و چوب بر بار و من کتبی  
 می کار سات و زنجی کتبی و سات و زنجی طلا کره ایضا و چوب کتبی و زنجی بر یک  
 طلا کره فصل سیم حوت پت قانع بر سکه کتبی کار و زنجی کتبی و من کتبی  
 کار و زنجی پت مصر بر طلا کره کتبی کتبی حوت منزل بر ایضا شده و سات کتبی  
 ان سب کو کار طلا کره ایضا - کپور - سها - چوبی زنجی و من کتبی و من کتبی  
 کار طلا کره ایضا کل چوبی بر یک چوبی - سرف - سب - سب - سب - و من سب  
 سب کو کار طلا کره حوت نذارت غرض بر او و نافع بر ایضا کار و سیه -  
 و جسته - شده - قانطاریه - یعنی زنجی سب و ان سب کو کار مصر بر طلا کره -  
 ایضا سب سها - شده - کار - سب - مندل سب کتبی طلا کره بر وقت  
 حوت حوت قانع بر ایضا پنج و سب کتبی - چوبی - شده - کتبی  
 سب کو کار طلا کره بر ستر و سلف حاصل بر ایضا سب و زنجی -  
 شده - کار و سب کو کار طلا کره ایضا پنج - کتبی و سب کتبی -  
 سب کو کار طلا کره ایضا کتبی - سات کتبی - سب و سب کو کار  
 طلا کره حوت ملج بر ایضا سب کتبی - کار - سها - سب - چوبی و سب کتبی





۴۱

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷

[illegible]

۲۲

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷

باب دسواں جنھیں اور عداوت کے بیان میں آئیں چار تفصیلیں ہیں  
 فصل اول جاہد مولیٰ الزور یا مکمل ست بیگنا کی کچھ مختصر میں زہ کوئے سار اور نو  
 اور پہل ان تین جاہدوں کے بیروں کو اوکے اہل میں یا تھمے کہ جس سے  
 عداوت کروانا منظور ہو اور سار میں گزراں بیروں کی دیوے اور جو راجہ پختہ  
 کی خاک لا کر کچھ چھوڑا سا پناہ سے اور ان بیروں کو ان چھوڑے پر جو راجہ پختہ  
 قہر احمد دوا کی فی ظفر العجا کی مرقعہ فی الیہ چھوڑے کے لا کر کچھ پناہ سے اور وہ خاک  
 ان دونوں کے درمیان ڈالے تو نفقہ قیام پیدا ہو گا فصل دوم ستر مشرے و ستر  
 طرق اہل میدان ہاروں کو اپنے ان کو ستر چھوڑے کے پھٹے ہوئے تراکڑ تراکڑ

سوا اور وہ خاک و دشمن کے درمیان میں ڈال دے دو ذول میں نہیں بدعات پیدا ہو  
 ایضاً بروز اتوار یا منگل یا بدھ ووں میں جو کہ اندھاری چودس ہو پتی ہے  
 اور سدن پر نہتہ جاکر مٹھ کی خاک لاوے لیکن اپنی حفاظت کے واسطے  
 یہ حصا رہی برہمنی جل یا نہصول میں وصال یا نہصول یا نہصول اپنا جو اور وہ خاک سر  
 منتر کو پڑھ کے انکے درمیان میں پھونک دے تو ان میں فحاش پیدا ہوگا اور وہ منتر  
 یہ ہے ہوا رنگ بھر رنگ سوا ایضاً سیاہ ماش اور سیاہ سرسوں اور سیاہ  
 تل ان سب کو اخیر یا قدر و عرق میں طاق طاق لاوے اور گول کی صورت  
 دیکھ کر ان کو اٹھا رکھے بدقت اڑھ گھما کے ان تینوں شیاؤں کو بینک کے سبز میں  
 برہمنے جب دانہ پیدا ہوں تو ان دانوں میں سے طاق طاق لیکے نہتہ پڑھ لائے  
 کی پہلی سوچ کا لہذا کاس کی ناگنی پاتال کا ناک اور انکے درمیان میں ڈال دے  
 انھیں بدعات پیدا ہوگی ایضاً اتوار یا منگل جی کہ نجی اور پتی سید پڑھ اور  
 انھیں بدعات پیدا ہوگی ایضاً اتوار یا منگل جی کہ نجی اور پتی سید پڑھ اور  
 پتی اور پتی بدعتوں کے ان چاروں کو لا کر ایکجا کرے اور خاک پائے دشمن  
 اور چنڈ بال اٹھ سکے لاوے اور اوس خاک کا ایک چتر بنا دے اور چاروں  
 کو ذول پر یعنی چٹ پورب لکھے اور دوسرے کوئے پر یعنی چتر کی طرف لکھے  
 یا سیاہ اور نیسے کوئے پر یعنی اوڑھ کی طرف لکھے یا مروج اور چتر کوئے  
 پر یعنی دکن کی طرف لکھے یا علی ان چاروں کو ذول پر لکھ کر اور اسی چتر سے  
 پر ان تینوں کو رکھ کے پھونک دے اور وہ خاک و دشمن کے درمیان میں ڈال دے  
 تو فحاش ہوگا ایضاً اتوار یا منگل کچھ پختہ میں اندھیا رے یا گھ کی  
 دوسرے یا اوس کو دو پونچھ کی چھ پھل لاوے اور اوسکی پونچھوں میں

چودس تاریخ ۲۴ یا ۲۵ کو پنج بدعتوں کا لا اور پنج کنو سنہ اور پنج انھیں  
 تینوں لکڑیوں کو مٹھ یا اتوار کے روز چھوٹے اور اوس کی خاک  
 دو ذول کے درمیان میں ڈال دے انھیں بدعات پیدا ہوگا اور  
 ایضاً اتوار یا منگل کرکھ پختہ میں جب اندھ ترش اور چپ برہمنی اور  
 ترش یعنی لیوں کی لکڑی ان تینوں لکڑیوں کو بول کے درخت کے بیج  
 دفن کر آوے اور نہ تادے آوے کہ آئندہ کرکھ پختہ میں واسطے  
 فحاش شخص کے ہم لکھ لکھتے سو من پھر وہاں سے ان لکڑیوں کو لا کر پختہ  
 کے غنیمت میں رکھ کر کچھ گھمکے جب خاک چتر لکھتے تو وہی ان دو ذول  
 درمیان میں ڈال دے بدعات دلی پیدا ہوگی فصل چھارہ  
 قاعدہ شیطانی اتوار یا منگل اندھیا رے چودس یا اوس کو کچھ پختہ  
 خاں زمیندار اور نثار قوم اور نثار درخت برہمنی اور خاں درخت  
 چنگھاٹن چاروں کا تھول کو خانہ دشمن سے مس کر لاوے اور  
 کاٹنے کو آگ پر گڑھوتا جائے اور نیک کام نام بھی لینا جائے جب  
 چاروں کاٹنے جل جائیں تو مع آگ اور لکھ اور ان کا تھول کے  
 منتر پڑھ کے کچھ کچھ سوال پالی میں کچھ دے اور وہ لکھ  
 دو ذول کے درمیان میں ڈال دے رانی ہوئے گئے گی

[illegible][illegible]







[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

















[illegible][illegible][illegible][illegible]

یہاں پر ہم نے ایک اور عجیب و غریب واقعہ بیان کیا ہے۔ یہ واقعہ بھی ایک شخص کے بارے میں ہے جو کہ ایک شخص کے بارے میں ہے۔

[illegible]

Handwritten notes and a table. The table has columns for 'Date' (تاریخ), 'Time' (وقت), and 'Place' (مکان). The text is in Urdu.

۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶

قید کر اس شخص کو  
 کوئی یا فونی پرست نہ کرے

Hand-drawn map of a village, likely Khatkhola, showing a grid of fields and a central cluster of buildings. The map is labeled with various numbers and names in Devanagari script. To the right of the map, there is a list of names and numbers, possibly a legend or a list of landowners.

ویناں حسن کو  
نظر کی سب سے  
بہتر و سب سے  
بہتر و سب سے





[illegible][illegible][illegible]

دیگر واسطے بند کرنے پیام زن کے  
کریا سے شعی جیچند سنگجواحت دم الاغون۔ گل رستی  
بناخت کوٹ پیس کوف بنا چھ ماٹ بر روز نکھانے اور دوسرے  
کے برب تھے سیندہ۔ کوئی عند واسطے دفع  
پایں نہ خال کر پانی سے گویا بنانا خدا کرے  
دیگر بقصر دور کرنے کے واسطے

پھر ہمارے پاس کے جو لوگ آگاہ تھے اور ان کے اور بھائی اور ایک اور بھائی  
 سید تقی زکریا کے کہنے سے صحت ہو جانے اور دیگر جو حق پر ہیں یا فاسد  
 وقت پر ہی آئے اور ان دونوں کو ہر دو سالہ صحت و آسائش و خفا کہ  
 کہ ایک کو تین دن اور دوسرے کو چھ دن ہے۔

فہرست کتب و نسخہ ہر ایک جلد و مکرری کے دو دو کے ساتھ دو ہفتہ ہوا  
منہ کھانے کے لئے ہر ایک جلد و مکرری کے

وہ سب کے واسطے وہم سوز اک کے

وہ وقت آگیا کہ وہ دو سو تھوڑے اور کھانا لاسے اور کھانے کے بعد وہ کہیں کہیں جا رہا تھا

و دیگر واسطه سوزاک کے کچھ دوسری ہر ایک دوسری شے ریگرتین ہے  
 ذرا سنبھال کر دیکھ کر صحت حاصل ہو۔

و دیگر آب منحل سفید بخشش هر یک چهار شش تین روزنه باران و نه کاهنه صحت

وہ ایک سید ہے جس کی ہر ایک حرکت سے اس کی جان بڑھتی ہے۔ وہ ایک سید ہے جس کی ہر ایک حرکت سے اس کی جان بڑھتی ہے۔ وہ ایک سید ہے جس کی ہر ایک حرکت سے اس کی جان بڑھتی ہے۔

وہ سوئی دے اور لڑکے کے گے میں فداں دے حکم واسطے راحت بناساں چلیں گے

کچھ اذیت نہ ہوگی۔ اور نہ دوست اور نہ کے۔  
 دیر گزرے کہ ان اسٹاپ ہو کر کوئی بیوی کی لڑکے نے اوجھ دی جانگ اسٹاپ

نہیں اور گلی اور گولی اور بارود سے دی جو اس کو لڑکا شے سے کہیں جو گولی یا بارود سے

جنگ میں اوس کا دھواں دے اور انٹ موٹر ہو جائے گا اور وہ دو مصری

دیگر واسطے پسلی کے

جو لوگوں کو جو تاجہ ایک جیسے لگو رہا ہے ہر ایک کے لئے کو چاہے وہ فخر و نصرت ہو  
تو فخر و نصرت ہے کوئی مقام و اندیش نہیں و

دیکھو اسے بے سرفراز باد و چہنہ  
 کہ کوئی کوئی ہے اس کا حال کہ کوئی نہ ہے اس کا حال کہ کوئی نہ ہے اس کا حال

دراگہ واسطے عارضہ خشکی بدن کے

کروں کو جو تپے برگ سبز اور برگ تپسی۔ برگ سیاہ۔ وہاں بہترین چمک

جو کہ وہ بزرگواروں کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے۔

اگر آپ کو تاہر ملک سے روڈ پر کاروں کی آمدنی میں اضافہ ہو گا تو اس سے  
بہرہ منے ایک پائل کر کے قیمت ہو کر رہے گی

دیگر واسطے صرع کے

جنگلیانی میں مسکروائی سے نہایت کڑی بنا کر لو کے کی ناک میں رکھ کر اور  
چوب آوے کی طور آنت کھانیا میں لگے اور انکے کھول بوسے چوب

دیگر یہاں سنگ شانہ کے

دیپکر پر اس کے سنہ ۱۹۷۷ء

ایک بچہ کو آگ میں ہزار خاک اوس کی کسی برتن میں دیکھ چھوٹے شخص صاحب نے

وہی جو کھانا کھا کر دیر تک سو رہا ہے وہی جو کھانا کھا کر دیر تک سو رہا ہے

معت ہو گا اگر مغرب میں کھالے سے بلانے آئے گا تو وہاں پر کھالے سے بلانے

کرسے تاکہ محل کرناک ہر جائے اور کون سے کی خاک پامتیا و کھ چھوٹے مہربان  
میتا سب کی ہوا سی خاک پر گیا کرے ہندو روز میں بھٹل شانی ملان دیکھم ہر جو

ما تامل ہوا اور کسی طرح کی شکایت باقی نہ رہے۔  
 دیر گزشتہ پانویس دہائی کے اور اس میں وہی پانویس کا کاروبار کر رہے تھے۔

یہ دیکھ کر کہ اس نے ہمارے لئے جو چیزیں پروردگار نے فضل ہدایہ سے سونپ دی ہیں



### موج ہشتاد و شصت و دو میں

جاری ہوئی اور میں نے خود اس کو دیکھا کہ اس کے سر میں اس کی جڑیں  
اور وہاں ہر تاش کمال کر رہی تھیں اس طرح گاہے گاہے اس کی جڑیں  
اس کے سر سے سب سے زیادہ اونچے سے کمال کر رہی تھیں کہ وہ اس میں  
کال سے سب سے نیچے پہنچ رہی تھیں۔

چونکہ میں خود اس کو اس وقت پہلے دیکھا تھا کہ وہ اس کی جڑیں  
جوش و خروش سے اس کی جڑیں گھومتے رہے سب وہ دھڑکتے رہے اور وہاں ہر تاش کمال  
میں ہلکتی ہوئی دیکھ کر اس کی جڑیں کمال کر رہی تھیں اس میں جڑیں  
کی جڑیں دیکھ کر اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
اس کے سر سے سب سے نیچے پہنچ رہی تھیں کہ وہ اس میں

دیکھ کر اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں

آگ میں ڈال دے وہاں پہلا نور اور چمک اور کھلنے لگے۔  
دیکھ کر اس کے سر سے سب سے نیچے پہنچ رہی تھیں کہ وہ اس میں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں

بوجہ اس کے کمال کر کے وہاں مایاں ہو رہی تھیں کہ وہ اس میں  
دیکھ کر اس کے سر سے سب سے نیچے پہنچ رہی تھیں کہ وہ اس میں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں

اس سے پہلے کی آواز آئے گی اور وہاں سے ہر تاش کمال کر رہی  
تھیں کہ وہ اس میں

دیکھ کر اس کے سر سے سب سے نیچے پہنچ رہی تھیں کہ وہ اس میں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں

جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں

دیکھ کر اس کے سر سے سب سے نیچے پہنچ رہی تھیں کہ وہ اس میں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں

جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں  
جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں اس کی جڑیں



